نعت

الحاج نور صابری، شجاع آباد

میری سیر ہوئی برق آسمانی حضورؐ
حیات ہونے لگی ہر گھڑی سہانی حضورؐ
میں بحر غم کے تلاطم میں ڈوب جاتا ضرور
نہ تم جو کرتے میری آکے پاسبانی حضورؐ
تمہارے نقش قدم پر چلا ہوں میں جب سے
رہی نہ بزم جہاں باخدا پرانی حضورؐ
فلک شریک غم و درد ہوگیا اب تو
روش روش یہ ہے پر کیف ضوفشانی حضورؐ
حیات صورت صحرا تھی تم نے ہی آکر
نگاہ لطف سے کردی ہے گل فشانی حضورؐ
تمہارے طرز عمل میں ہے زور ربانی
حیات تم نے بنا دی ہے غیر فانی حضورؐ
تمہی ہو عالم انسانیت کی بھی معران
نہیں تمہارا دو عالم میں کوئی ثانی حضورؐ
تمہارے دم سے ہی قائم ہے سارا نظم حیات
جہاں میں جذبہ توحید کے ہیں بانی حضورؐ
یہ نور ہے تیری توفیق ہی سے سرفراز
تمہی نے بخشا ہے اعزاز کامرانی حضورؐ